رودادِ چمن

یومِ مفتیِ اعظم ہند میں تحریری مسابقہ

جامعہ اشرفیہ میں ہر سال کی طرح اس سال بھی طلبۂ جماعت سابعہ کے زیر اہتمام ”جشن مفتیِ اعظم“ کا انعقاد عزیز ملت علامہ عبد الحفیظ سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ کی سرپرستی اور شیخ الجامعہ علامہ محمد احمد مصباحی کی صدارت میں ہوا۔ نظامت کے فرائض مولانا رضوان مرادآبادی نے انجام دیے، جس میں ملک وملت کے وسیع تناظر میں اہل سنت و جماعت کی ملکی، دینی اور ملی خدمات اور موجودہ انتشار اور اس کے اسباب وتدارک پر غور وخوض کیا گیا۔

مہمان خصوصی ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ نے اہل سنت کے انتشار اور پسپائی اور اس کے اسباب و تدارک سے متعلق اپنے خطاب میں کہا کہ سواد اعظم اہل سنت کو مسلمانوں کی سماجی، ملی اور دینی ضرورتوں کو ہر محاذ پر پورا کرنے کے لیے موجودہ دور میں مزید پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دعوت و تبلیغ کے حوالے سے ہمیں منفی پہلو سے احتراز اور مثبت رویہ اختیار کرنا چاہیے، کیوں کہ عمل اور ردعمل میں اثر ورسوخ عمل کا ہوتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ خود کو بغض وکینہ سے صاف کرکے باہمی ربط وہم آہنگی اور یکجہتی کا راستہ اپنا کر آگے بڑھنے سے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں، انہوں نے اخیر میں کہا کہ شخصی اور ذاتی مفاد کو بالائے طاق رکھ کر خالص ملی اور دینی مفاد کے مدنظر عوام الناس کی انفرادی اور اجتماعی کوششوں سے شریعت مطہرہ اور اس کے احکام سے روشناس کرانا ہمارا اولین فریضہ ہے۔ مولانا عبد المبین نعمانی مصباحی نے اپنے بیان میں حیات مفتیِ اعظم کے درخشندہ پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ماضی قریب میں مفتیِ اعظم ہند زہدو تقویٰ، خلوص وللّٰہیت اور شریعت مصطفی کی پابندی میں اپنی مثال آپ تھے، آپ ایسی سنتوں پر بھی بڑی سختی سے عمل کرتے تھے جن کی طرف عام طور پر ذہن بھی نہیں جاتا، انہوں نے کہا کہ جشن منعقد کرنے کا مقصد اسلاف کی یاد تازہ کرکے ان کے نقش قدم پر چلنا اور ان کی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

تنظیم ابنائے اشرفیہ کے جنرل سکریٹری مولانا مبارک حسین مصباحی نے موجودہ مسائل اور اجتماعی ذمہ داریوں کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام جیسے مہذب اور امن پسند مذہب کے ہمہ گیر دعوتی پیغام کو عام کرنے کے لئے زمانے کے تقاضوں سے باخبر ہونا لازمی ہے، کائنات عالم میں انبیا کرام کے آمد کے فلسفے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے زمانے کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور باطل کی سرکوبی کے لیے اس دور کی ضروریات سے آراستہ ہوکر جلوہ فگن ہوئے تھے، انہوں نے مزید کہا آج ہندوستانی مسلمانوں میں غربت و افلاس کی نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ بعض علاقوں میں انہیں دو وقت کا کھانا بھی میسر نہیں، غربت و افلاس کو دور کرنے کے لیے مذہب تک تبدیل کرنے پر مجبور ہیں، حکومت ہند ”رنگا ناتھ مشرا کمیشن رپورٹ“ کو نافذ کرکے مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کا نظم کرے اور انھیں سماج میں دیگر اقلیتوں کی طرح بہتر سہولیات بہم پہونچائے۔

عبد اللہ مصباحی ملاپورم نے انگریزی زبان میں ”اسلام اور دہشت گردی“ کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کو دہشت گردی سے جوڑنا صحیح نہیں کیوں کہ اسلام اور دہشت گردی دو متضاد حقیقتیں ہیں جن کا اجتماع محال ہے۔

نعت ومنقبت کمال احمد، سرفراز احمد، وسیم اکرم، محمد یونس، اور محمد احمد نے پیش کیں، محمد نعیم مالیگاؤں نے ترانۂ اشرفیہ اور غلام مجتبیٰ کلکتہ نے ہدیۂ تشکر پیش کیا۔

پروگرام میں تحریری مقابلہ میں مجموعی طور پر ۲۹۶؍ طلبہ نے اردو، عربی اور انگریزی زبان میں حصہ لیا اور مقالات تحریر کیے، تقریری مسابقے میں تین عناوین پر ۷۶؍ طلبہ نے تینوں زبانوں میں حصہ لیا۔ دونوں مسابقوں میں ہر عنوان پر اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو اعزازی اور بقیہ طلبہ کو ترغیبی انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں مفتی زاہد علی سلامی، مولانا صدر الوریٰ مصباحی، مولانا نفیس مصباحی، مولانا ساجد مصباحی، مولانا نعیم الدین مصباحی، مولانا حبیب اختر مصباحی، ناظم اعلیٰ حاجی سرفراز احمد، مولانا ہارون مصباحی، مولانا کہف الوریٰ مصباحی، مولانا شاہد مصباحی، مولانا قطب الدین مصباحی، مولانا اشرف رضا مصباحی، محمد عارف حسین مصباحی بہرائچی، ماسٹر فیاض احمد عزیزی اور کثیر تعداد میں علما و دانشوران نے شرکت کی۔

از: محمد عارف حسین مصباحی، شعبۂ تقابلِ ادیان، جامعہ اشرفیہ

الجامعۃ الاشرفیہ میں شہیدِ اعظم کانفرنس

شہداے کربلا کی بارگاہ میں خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے جامعہ اشرفیہ میں طلبہ کی تنظیم "بزمِ مسعودی" کے زیرِ اہتمام "شہیدِ اعظم کانفرنس" شیخ الجامعہ علامہ محمد احمد مصباحی کی صدارت میں منعقد ہوئی اور نظامت محمد رضوان مراد آبادی نے کی، جس میں کربلا کا تاریخی پس منظر، امام حسین رضی اللہ عنہ اور یزید کے مابین اختلافات کے وجوہات۔ شہداے کربلا کا پیغام اور ماہِ محرم الحرام میں مسلمانوں کے درمیان پھیلی ہوئی بری رسموں کے اسباب اور تدارک پر علماے کرام نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

مفتی محمد نظام الدین رضوی صدر شعبۂ افتا جامعہ اشرفیہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ نواسۂ رسول امام حسین رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ بلند ترین مقام حاصل تھا جہاں پہنچ کر بندہ اپنے آپ کو رب کی رضا کے حوالے کر کے خوش نودیِ مولا میں اپنا سب کچھ قربان کر دیتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزیدی لشکر کے مقابل اپنے جان و مال کی سلامتی کی دعا کرنے کے بجاے اس صبر آزما امتحان میں ثابت قدم رہنے کی دُعا کی۔

انھوں نے مزید کہا کہ آج مسلمان اہل بیت کی محبت کے نام پر بعض غیر شرعی افعال کا ارتکاب کر کے خدا اور رسول کو ناراض کرتے ہیں جب کہ امام حسین رضی اللہ عنہ نے اللہ و رسول کی خوش نودی کے لیے میدانِ کربلا میں اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ لہٰذا مسلمانوں کو غلط رسم و رواج سے احتراز کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

مبلغِ اسلام مولانا عبد المبین نعمانی مصباحی نے اپنے بیان میں کہا کہ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ظالم و فاسق یزید پلید کی ناجائز حکومت کے خلاف حق کی صدا بلند کر کے ہمیں یہ پیغام دیا تھا کہ حق بات کہنے میں ظالم کے ظلم کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے، کیوں کہ ظالم حکمراں کے سامنے حق بات کہنا سب سے بڑا جہاد ہے اور کربلا کے میدان میں سجدے میں سر کٹا کر محبتِ حسین کا دم بھرنے والوں کو یہ ذہن دیا کہ نماز اتنی اہم عبادت ہے کہ اس کی خاطر موت کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔

تنظیم ابناے اشرفیہ کے جنرل سکریٹری مولانا مبارک حسین مصباحی نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ امام حسین رضی اللہ عنہ اسلام کے عظیم محافظ، محبتِ رسول کے آئینہ دار اور صبر و استقامت کے کوہِ ہمالہ تھے۔ آپ نے دینِ اسلام کی حمایت و سر بلندی کی خاطر یزیدی فوجوں کے مقابل پورے خاندان سمیت خود کو راہِ مولا میں قربان کر کے شجرۂ اسلام کی ایسی آبیاری فرمائی جسے رہتی دنیا تک یاد کیا جائے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ بڑے افسوس کا مقام ہے کہ آج کچھ خارجی ذہنیت کے حامل افراد امام حسین کے حق کی سربلندی کے لیے یزید کے خلاف جنگ کرنے کو ناحق قرار دے کر تاریخ کا خون کرتے نہیں تھکتے۔ حالاں کہ تاریخ بتاتی ہے کہ یزید پلید ایسا ظالم و جابر ملعون شخص تھا کہ صحابۂ کرام اس کے فتنہ و فساد سے پناہ مانگتے تھے۔

پروگرام کے آخر میں مفتی محمد نظام الدین کے ہاتھوں روز نامہ راشٹریہ سہارا اردو کے نامہ نگار حافظ غلام رسول رضوی کو اعزازی تحفہ پیش کیا گیا۔

محمد صائم رضا بہرائچی، محمد تحسین رضا مبارک پوری، محمد سمیر مالیگاؤں اور محمد جنید رام پوری نے نعت و مناقب پیش کیے۔ پروگرام کا آغاز محمد عابد رضا بہرائچی کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جب کہ اختتام مولانا عبد المبین نعمانی کی رقت انگیز دعا پر ہوا اور بزمِ مسعودی کے صدر مولانا محمد عارف حسین مصباحی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

از: بزمِ مسعودی، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور

☆☆☆

ماہ نامہ اشرفیہ حاصل کریں

مراد آباد میں

مولانا مرغوب عالم صاحب

خطیب و امام ایک رات کی مسجد

عید گاہ، مراد آباد (یو.پی.) 244001

جھارکھنڈ میں

مولانا محمد جسیم الدین صاحب

کسکو، لوہر دگا، جھارکھنڈ